



## سوال

(59) نماز جنازہ کی چاروں تکبیروں میں رفع یدین ثابت ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ کی چاروں تکبیروں میں رفع یدین ثابت ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چنانچہ درمختار میں ہے۔

(( یرفع یدینہ فی الأولى فقط - وقال أئمة بلخ فی کلھا آہ ))

ردالمحتار میں ہے۔

(( ونا فی شرح الکنزانیہ للفتنستانی من أنه لا یجوز التباہ فی رفع الیدین فی تکبیرات الركوع وتکبیرات الجنائزہ فیہ نظر اذ لیس ذلک لامتناعہ من الإجتاد فیہ بالنظر الی الرفع فی تکبیرات الجنائزہ لما علمت من أنه قال بہ المصنفون من المتأخرین ))

”اور وہ جو قسطنطینی کی شرح کیدانی میں ہے کہ نہیں جائز ہے تابعداری رفع یدین میں تکبیرات رکوع میں۔ اور تکبیرات جنازہ کے اس میں نظر ہے، اس واسطے کہ یہ نہیں ہے اُس قسم سے کہ نہیں جائز ہے، اجتہاد اس میں ساتھ نظر کرنے کے طرف رفع یدین کے تکبیرات جنازہ میں کیونکہ جانا تو نے یہ کہ قائل ہوئے اس کے بلخ والے ہمارے اماموں سے۔“

آہ حسن شر بنلالی نے ص ۲۰۳ میحاشیہ در میں لکھا ہے۔

(( قوله یرفع یدینہ فی الأولى فقط هو ظاهر الروایۃ قوله وعند الشافعی فی کلھا اختارہ کثیر من مشائخ بلخ ما فی التبیین ))

”رفع یدین کرے تکبیر اول میں فقط یہ ظاہر روایت ہے، اور نزدیک شافعی کے ثابت ہے کل تکبیرات میں اختیار کیا ہے، اس کو بہت سے مشائخ بلخ جیسا کہ تبیین میں ہے۔“

آہ عمدۃ الرعاہ میں ہے۔



(( قوله نلافالشافعی کذا الحمد و مالک بن قال اہم بلخ من مشائخنا و حور و ابی عن ابی حنیفہ ایضاً۔ آہ ))

’بخلاف شافعی کے اور اسی طرح بخلاف احمد اور مالک کے بلکہ قابل ہونے اس کے ائمہ بلخ ہمارے مشائخ سے اور وہ روایت ہے، ابو حنیفہ سے بھی۔ ۱۲“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 122

محدث فتویٰ